Revised Scheme of Financial Assistance for Appointment of Language Teachers
after incorporating the proposed modifications

Part II

SCHEME OF FINANCIAL ASSISTANCE FOR APPOINTMENT OF URDU TEACHERS AND GRANT OF HONORARIUM FOR TEACHING URDU IN STATES/UTs

Communicated to the Education Secretaries of all States/UTs (Dealing with School Education)
Vide letter F.No. 7-4/2007-D.II(L)/ALT dated 17 April 2009 of Sri Ishwar Singh Deputy Secretary to the Government of India, Ministry of Human Resource Development, Department of School Education and Literacy, Secondary Scholarship Division, Shastri Bhawan, New Delhi 110011

[Translated in Urdu by Mr Addel Akhtar of Zakat Foundation of India]

ریاستوں و مرکز کے زیرانتظام علاقوں (یونین ٹیر ٹریز) میں
(۱) اردو ٹیچرس کی تقرری کے لئے مالی مدد اور
(۲) اردو کی تدریس کے لئے اعزازیہ
عطا کرنے کی اسکیم

تعارف:

اردو کے فروغ وترقی کے مطالبات کے پیش نظر حکومت ہند نے ۱۹۷۲ء میں اس وقت کے وزیر محنت شری آئی کے گجرال کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تھی، جسے گجرال کمیٹی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ کمیٹی نے اپنی رپورٹ ۱۹۷۵ء میں حکومت کو سونپ دی تھی۔ گجرال کمیٹی کی سفارشات کو پورا کرنے کے لئے حکومت ہند نے ریاستوں اور یونین ٹیر ٹریز (یوٹیز) میں مرکز کی طرف سے اردو اساتذہ کی تقرری اور اردو کی تدریس کے لئے اعزازیہ عطا کرنے کی فوری طور سے نافذ العمل اسکیم شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس اسکیم کے تحت ریاستی / یوٹیز حکومتوں کو اسکولوں میں اردو کی تعلیم کے لئے اردو ٹیچرس کی تنخواہوں نیز موجود اردو ٹیچرس کو اعزازیہ عطا کرنے کے لئے ۱۰۰ فیصد مالی مدد فراہم کی جائے گی۔

مقصد:

اس اسکیم کا مقصد ریاستوں / یوٹیز میں، جہاں ضروری ہو، اردو کے فروغ دینے کے خیال سے ریاستی / یوٹیز حکومتوں کو اردو ٹیچرس کی تقرری / موجودہ اردو ٹیچروں کو اعزازیہ عطا کرنے کے لئے مالی امداد فراہم کرنا ہے۔

اسکوپ:

مرکزی امداد، منظور شدہ پیٹرن پر، ریاستوں/ریوٹیز کو نئی پوسٹوں پر اردو ٹیچرس کا تقرر کرنے اور اسکولوں میں اردو کی تدریس کے لئے پہلے سے موجود ٹیچرس کو اعزازیہ دینے کے لئے اگلے میقاتی منصوبہ تک کے لئے قابل قبول ہوگی۔

فنڈنگ پیٹرن:

ریاستوں/ریوٹیز کو ۱۰۰ فیصد مالی مدد مندرجہ ذیل کے مطابق قابل قبول ہوگی۔

۱) حکومت ہند ہر ایسے علاقے میں جہاں اردو بولنے والے طبقے کی آبادی ۲۵ فیصد سے زائد ہے، اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لئے وزیر اعظم کے نئے پندرہ نکاتی پروگرام کے تحت اردو ٹیچروں کی تقرری کے لئے مالی امداد فراہم کرے گی۔ سابقہ معیاری ضابطہ جس کے تحت صرف تعلیمی طور سے پسماندہ اقلیتی طبقے کے ارتکاز والے بلاک/اضلاع میں اردو ٹیچروں کی تقرری کے لئے امداد دینا طے کیا گیا تھا، اب بدل دیا گیا ہے۔

۲) اس اسکیم کے جاری ہونے سے پہلے وضع ہونے والی پوسٹ پر تقرر کئے گئے اردو ٹیچرس کی تنخواہوں کا خرچ مرکزی امداد کے لئے مجاز نہ ہوگا۔

۳) مالی امداد ریاستی حکومت کے اسکولوں میں اردو یا کسی دوسری زبان کے لئے مقرر ٹیچروں کی تنخواہ کے موجودہ ڈھانچہ (Salary Structure) کی بنیاد پر ہوگا۔ اردو ٹیچر کی تنخواہ کے لئے اب بالائی حد نہیں ہوگی۔

۴) طلباء کو اردو پڑھانے کے لئے جز وقتی (Part Time) ٹیچرس کے لئے بھی ایک ہزار روپے ماہانہ کے حساب سے اعزازیہ قابل قبول ہوگا۔

۵) امداد کا اجراء ریاستی حکومتوں کی طرف سے تجاویز موصول ہونے اور ریاستوں سے حاصل اعداد و شمار کے تجزیہ کی بنیاد پر ہوگا۔ مرکزی مالی امداد ان اسکولوں میں اردو ٹیچروں کی بھرتی اور تقرری کے لئے فراہم کی جائیگی جو ایسی آبادیوں میں ہیں جہاں کم سے کم ایک چوتھائی لوگ اس لسانی گروپ سے وابستہ ہیں۔

۶) ریاستی/ریوٹیز حکومتوں کو مالی مدد، ہر منظور شدہ امداد کی پوری سو فیصد، ایک ہی قسط میں ادا کی جائیگی۔

۷) ریاستی حکومتوں/ریوٹی انتظامیہ کو آئندہ سال کے لئے مطالبہ بھیجنے سے پہلے اردو تدریس کی سہولتوں اور اردو ٹیچرس کی موجودہ پوسٹوں کا جائزہ لینا ہوگا۔

ٹریننگ:

اردو اساتذہ کی ٹریننگ تین مرکزی یونیورسٹیوں جامعہ ملیہ اسلامیہ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کے ذریعہ یو جی سی کی فنڈنگ سے ہوگی۔

طریقہ کار:

ریاستی حکومتوں / یوٹی انتظامیہ کو پہلی قسط میں جاری فنڈ، ریلیز ہونے کے سال میں ہی پوسٹ وضع کر کے استعمال کرنا ہوگا۔ اردو زبان کے اساتذہ کی بھرتی اور تقرری ریاستی حکومت کے ذریعہ نئی پوسٹوں پر ہوگی۔ زبان کے اساتذہ کے لئے تقرری کے ضابطے اور دوسری شرائط دیگر ٹرینڈ گریجویٹ ٹیچرس (TGTs) کے مطابق ہوں گی۔ ریاستیں / یوٹیز اپنی تجاویز اسکولوں کی تعداد اور مقام کی نشاندہی کرتے ہوئے وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کو منظوری کے لئے بھیجیں گی۔ حکومت ہند ریاستی حکومتوں / یوٹیز سے وصول شدہ تجاویز کی جانچ کرے گی اور اپنی منظوری دے گی۔

پرائمری اور اپر پرائمری مرحلے پر SSA موجودہ اردو میڈیم اسکولوں کو، جہاں ٹیچرس کی قلت ہو، یا SSA کے ضوابط کے مطابق نئے اردو میڈیم اسکولوں کو مدد فراہم کرسکتا ہے۔ البتہ SSA ٹیچر کی قلت والے موجودہ نان اردو میڈیم اسکولوں کو مدد فراہم نہیں کرسکتا، خواہ یہ اسکول ۲۵ فیصد یا اس سے زائد اردو بولنے والی آبادی کے علاقے میں ہوں۔ ایسے اسکول اس اسکیم سے مدد حاصل کرسکتے ہیں۔

حکومت ہند ریاستوں / یوٹیز کو منظور شدہ پیٹرن پر پچھلی امدادوں کے مناسب اور مکمل استعمال اور تنفیذ کی پیش رفت کے منظور شدہ پروگراموں کے نفاذ کے لئے مزید مالی امداد جاری کرے گی۔ مالی سال کے اختتام پر پر ریاستی حکومت متعلقہ اکاؤنٹنٹ جنرل کے واسطے سے آڈیٹیڈ اکاؤنٹس، اس سال میں حصولیابیوں کی تفصیل کے ساتھ بروقت بھیجیں گی۔ آئندہ سالوں کے لئے گرانٹ، اکاؤنٹس کی آڈیٹیڈ تفصیلات، مع حصولیابیوں کی پیش رفت رپورٹ حاصل ہونے کی بنیاد پر ہی ہوگی۔

انہیں اردو ٹیچرس کی موجودہ پوسٹوں اور اردو تدریس کے لئے مہیا سہولتوں کا جائزہ بھی لینا ہوگا اور آئندہ کے لئے مناسب تجاویز تیار کرنی ہوں گی۔